اولیاء اللہ کی شان کا بیان اور ان کی گستاخی پر وعید

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اولیاء اللہ کی شان اور اولیاء اللہ کی گستاخی پر اس کی سزا بیان کریں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اولیاء اللہ (یعنی اللہ تعالی کے دوست اور مقرب بندے) اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت بلند مقام رکھتے ہیں، اللہ تعالی کی رحمت ان کے قریب ہے، یہ اللہ تعالی کے محبوب بندے ہیں، ان پر آخرت میں نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور ان کے ساتھ دشمنی کرنے والے کو اللہ تعالی کی طرف سے اعلان جنگ ہے۔ اب کون ہے جو اللہ تعالی کے ساتھ جنگ کر سکتا ہے؟

قرآن پاک میں ارشاد خداوندی ہے:

(اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ (62) الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا یَتَّقُوْنَ)

ترجمہ کنزالعرفان: سن لو! بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔ (پارہ 11، سورۃ یونس، آیت: 62،63)

مزید ارشاد پاک ہے:

(اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ)

ترجمہ کنزالایمان: بے شک اللہ کی رحمت نیکوں کے قریب ہے۔ (سورۃ الاعراف، پ08، آیت 56)

مزید ارشاد پاک ہے: (اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ) ترجمہ کنزالعرفان: بے شک اللہ پرہیزگاروں سے محبت فرماتا ہے۔ (سورۃالتوبۃ، پ10، آیت 04)

تفسیر صراط الجنان میں ہے ”لفظِ "ولی" وِلَاء سے بنا ہے جس کا معنی قرب اور نصرت ہے۔ وَلِیُّ اللہ وہ ہے جو فرائض کی ادائیگی سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا قرب حاصل کرے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مشغول رہے اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کے نورِ

جلال کی معرفت میں مستغرق ہو، جب دیکھے قدرتِ الٰہی کے دلائل کو دیکھے اور جب سنے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی آیتیں ہی سنے اور جب بولے تو اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی ثنا ہی کے ساتھ بولے اور جب حرکت کرے، اطاعتِ الٰہی میں حرکت کرے اور جب کوشش کرے تو اسی کام میں کوشش کرے جو قربِ الٰہی کا ذریعہ ہو، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ذکر سے نہ تھکے اور چشمِ دل سے خدا کے سوا غیر کو نہ دیکھے۔ یہ صفت اَولیاء کی ہے، بندہ جب اس حال پر پہنچتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا ولی و ناصر اور معین و مددگار ہوتا ہے۔۔ مفسرین نے اس آیت کے بہت سے معنی بیان کئے ہیں، ان میں سے 3 معنی درج ذیل ہیں: (1) مستقبل میں انہیں عذاب کا خوف نہ ہوگا اور نہ موت کے وقت وہ غمگین ہوں گے۔ (2) مستقبل میں کسی ناپسندیدہ چیز میں مبتلا ہونے کا خوف ہوگا اور نہ ماضی اور حال میں کسی پسندیدہ چیز کے چھوٹنے پر غمگین ہوں گے۔ (3) قیامت کے دن ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ اس دن یہ غمگین ہوں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ولیوں کو دنیا میں ان چیزوں سے محفوظ فرما دیا ہے کہ جو آخرت میں خوف اور غم کا باعث بنتی ہیں۔" (صراط الجنان، جلد4، صفحہ344، 345، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اولیاء اللہ کی گستاخی کا انجام:

صحیح بخاری میں حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے:

"من عادی لی ولیا فقد آذنتہ بالحرب"

ترجمہ: جو میرے کسی وَلِی سے دُشمنی رکھے، میں اسے اِعلانِ جنگ دیتا ہوں۔ (صحیح البخاری، جلد8، صفحہ105، حدیث: 6502، مطبوعہ: مصر)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4274

تاریخ اجراء: 05ربیع الثانی1447ھ/29ستمبر2025ء